سوال

ایک شخص حالت سفر میں جنبی ہے مگر پانی نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی طویل راستہ میں ہے اور دوران سفر وہ جنبی ہوگیا مگر غسل کے لئے اس کے پاس پانی نہیں تو کیا وہ ناپاکی کی حالت میں نماز پڑھ لے یا کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بحالت سفر جنبی ہوجائے اور اس کے پاس کھانے پینے کی ضرورت سے اس قدر زائد پانی نہ ہو جس سے وہ غسل کرسکے پانی کو تلاش بھی کرے لیکن ظن غالب یہ ہو کہ اس علاقے میں پانی نہیں ہے تو وہ تیمم کرکے نماز پڑھ لے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا ۚ وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ۚ ما يُريدُ اللَّهُ لِيَجعَلَ عَلَيكُم مِن حَرَجٍ وَلـٰكِن يُريدُ لِيُطَهِّرَكُم وَلِيُتِمَّ نِعمَتَهُ عَلَيكُم لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٦ ... سورة المائدة

اور اگر بیمار رہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو اللہ تعالیٰ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص293

محدث فتویٰ